REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴ ۔ تار کا پتہ ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "
بیرون پاکستان
سالانہ ۴۵ "

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم یکشنبہ
فی پرچہ ۔ آنے پیسے
۲۸ جمادی الاول ۱۳۸۲ھ

جلد ۵۱/۱۶ ۔ ۲۸ اخاء ۱۳۴۱ ہش ۔ ۲۸ اکتوبر ۱۹۶۲ء ۔ نمبر ۲۵۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۲۷ اکتوبر بوقت ۱/۲ ۸ بجے صبح

کل صبح سے گیارہ بجے تک حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو بے چینی کی تکلیف رہی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔ کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

اٰمین اللّٰھم اٰمین

دعاؤں، ذکر الٰہی اور انابت الی اللہ کے روح پرور ماحول میں

انصار اللہ کا آٹھواں سالانہ اجتماع پوری آب و تاب کے ساتھ شروع ہو گیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی زیر ہدایت حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے

بصیرت افروز خطاب اور پُرسوز اجتماعی دعا سے افتتاح فرمایا

ربوہ ۲۷ اکتوبر۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اسی کی دی ہوئی توفیق سے کل یہاں نماز جمعہ کے بعد جس کے ساتھ عصر کی نماز بھی جمع کر کے ادا کی گئی) دعاؤں، ذکر الٰہی اور انابت الی اللہ کے روح پرور ماحول میں انصار اللہ کا آٹھواں سالانہ اجتماع پوری آب و تاب کے ساتھ شروع ہو گیا۔ اجتماع کے افتتاح کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں درخواست کی گئی تھی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ علالت کے باعث خود تو تشریف نہیں لا سکے۔ تاہم حضور نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو اجتماع کا افتتاح کرنے کی ہدایت فرمائی۔ چنانچہ حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے حضور کے ارشاد کی تعمیل میں ایک روح پرور اور بصیرت افروز خطاب اور پُرسوز اجتماعی دعا کے ساتھ اس عظیم الشان اجتماع کا افتتاح فرمایا۔

شریک ہونیوالی مجالس اور انصار

امسال بفضلہ تعالیٰ افتتاحی اجلاس میں ۱۶۳ مجالس کے ۸۸۵ اراکین ۴۰۷ نمائیندگان (بشمول صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام) اور ۱۳۶۹ زائرین نے شرکت کی۔ یہ تعداد حسب معمول گزشتہ سال افتتاحی اجلاس میں شریک ہونے والی مجالس اور ان کے اراکین و نمائیندگان نیز زائرین کی تعداد سے زیادہ ہے کیونکہ گزشتہ سال افتتاحی اجلاس میں ۱۵۴ مجالس کے ۷۸۶ اراکین چار صد کے قریب نمائیندگان اور ۱۳۰۰ زائرین شریک ہوتے تھے۔ پھر امسال زائرین میں ربوہ کے خدام اور بڑی عمر کے اطفال ہی شامل نہیں تھے بلکہ بعض بیرونی مجالس خدام الاحمدیہ کے خدام بھی اس روح پرور اجتماع کے فیوض و برکات سے مستفیض ہونے کے لئے خاصی تعداد میں آئے ہوئے تھے۔ اراکین اور نمائیندگان کی آمد کا سلسلہ ابھی جاری ہے اور اجتماع کے مزید دو دن باقی ہیں اس لحاظ سے توقع ہے کہ امسال انشاء اللہ گزشتہ سالوں کے مقابلہ میں مجموعی طور پر مجالس، اراکین، نمائیندگان اور زائرین کی تعداد خاصی زیادہ رہے گی۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اجتماع میں شرکت کر کے اس سے مستفیض ہونے والے انصار و خدام کی تعداد میں سال بسال اضافہ ہوتا چلا آ رہا ہے۔ جو اس اجتماع کی مقبولیت اور کامیابی پر دال ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک

حضرت میاں صاحب مدظلہ کی تشریف آوری اور روح پرور افتتاحی خطاب

اجتماع کے افتتاح کے لئے ۳ بجے سہ پہر کا وقت مقرر تھا۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ٹھیک تین بجے مکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد قائد عمومی مجلس مرکزیہ کی معیت میں بذریعہ موٹر کار مقام اجتماع میں تشریف لائے۔ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ اور مجلس مرکزیہ کے بعض عہدیداران نے آگے بڑھ کر آپ کا استقبال کیا۔ اس کے بعد آپ محترم صدر صاحب مجلس مرکزیہ کی معیت میں خوبصورت شامیانوں سے تیار کردہ اس پنڈال میں تشریف لائے جہاں ہزاروں کی تعداد میں انصار و خدام آپ کی تشریف آوری کے انتظار میں چشم براہ تھے۔ جونہی آپ پنڈال کے اندر تشریف لائے جملہ حاضرین نے احتراماً کھڑے ہو کر آپ کا استقبال کیا۔ آپ کے اسٹیج پر صدر جگہ تشریف فرما ہونے کے بعد تین بجکر ۲ منٹ پر اجتماع کے افتتاحی اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جو مکرم حافظ محمد رمضان صاحب نے کی

(باقی دیکھیں صفحہ ۸)

محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۷ اکتوبر۔ محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کو دو تین دن سے حرارت، متلی، اور ضعف کی شکایت ہے۔ احباب جماعت التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

محکمہ بجلی کی نااہلی کا ایک اور ثبوت

ربوہ میں محکمہ بجلی کی نااہلی کے باعث بجلی آئے دن بار بار غائب ہوتی رہتی ہے۔ کل تمام اجتماع انصار اللہ کے پہلے روز بھی جبکہ بیرونجات سے ہزاروں احباب اس بابرکت اجتماع میں شمولیت کے لئے یہاں آئے ہوئے تھے۔ اور پروگرام کے مطابق پورے التزام کے ساتھ اجتماع کی کارروائی جاری تھی بجلی یکدم فیل ہو گئی اور پھر کئی گھنٹے تک بحال نہیں ہوئی۔ بجلی کی رَو چھ بجے شام کے قریب بند ہوئی اور مسلسل ۹ بجے شب تک بند رہی۔ جس کی وجہ سے اجتماع کی کارروائی خاطر خواہ طریق پر جاری رکھنے میں سخت دقت کا سامنا کرنا پڑا۔ خصوصاً باہر سے تشریف لانے والے انصار اللہ کے لئے کھانا تیار کرنے اور انہیں کھانا کھلانے کے انتظام میں بہت خلل واقع ہوا۔ اور منتظمین اور مہمانوں کو بہت زیادہ تکلیف اٹھانا پڑی۔ نیز نماز مغرب و عشاء کے بعد اجتماع کا دوسرا اجلاس بھی بروقت شروع نہ ہو سکا اور وقت کے وقت گیسوں کا انتظام کر کے کارروائی جاری رکھنا پڑی۔ اس تعلق میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ ربوہ کے بعض حصوں میں بجلی کی رَو بحال رہی اور خاص اس حصہ میں ہی بجلی فیل ہوئی جس میں کہ اجتماع منعقد ہو رہا ہے۔ دیدہ دانستہ ایسا کیا گیا یا یہ نااہلیت ہے بہرحال دونوں صورتوں میں یہ امر قابل مذمت ہے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۸۔ اکتوبر ۶۲ء

جماعتِ احمدیہ کا منشور

ایک مسلمان کی زندگی کا لائحہ عمل قرآن کریم اور سنّت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے واضح ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد ائمہ دین مجددین بھی ہر زمانہ میں اپنے اقوال اور افعال سے اس لائحہ عمل کی طرف راہنمائی کرتے رہے ہیں اس زمانہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو چودھویں صدی کے مجدد ہیں اسلامی زندگی کا نمونہ اپنی سیرت۔ اپنی تقریروں اور تحریروں سے قرآن کریم اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی روشنی میں نہایت وضاحت سے پیش کیا ہے۔

اس وجہ سے ہر احمدی کے لئے ضروری ہے کہ وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت آپکی تحریروں اور تقریروں کا مطالعہ نہ صرف غور سے کرے بلکہ سچا اور فعال احمدی ہونے کے لئے اس کا فرض ہے کہ ان پر عمل کرکے دوسروں کے سامنے اسلامی زندگی کا نمونہ پیش کرے۔

جس عظیم کام کے لئے جماعت احمدیہ کھڑی ہوئی ہے وہ کوئی وقتی کام نہیں ہے کہ جو دو چار دن میں ختم ہو جانے والا ہے۔ یا دو چار مہینوں یا سالوں میں ختم ہو جانے والا ہے حقیقت یہ ہے کہ اس کام کی تکمیل میں جماعت کو صدیاں لگیں گی۔ اس لئے یہ کام نسلاً بعد نسلٍ قیامت تک جاری رہنے والا ہے۔ اس طرح ہماری فانی زندگیاں اس ابدی کام کے سامنے کوئی حیثیت نہیں رکھتیں اس کا نتیجہ یہ ہے کہ ہمیں اپنی زندگی کا ہر لمحہ ان اصولوں کے مطابق بسر کرنا چاہیئے جو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے ذریعہ اور اسوہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ذریعہ ہم کو دئے ہیں اور جن کی ہر وقت تازگی کا ذمہ مجددین پر ڈالا گیا ہے۔

ہم نے ابھی کہا ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی سیرت سے اور اپنی تقریروں اور تحریروں سے اسلامی زندگی کی وضاحت ہمارے سامنے رکھی ہے۔ اس لئے آپکی سیرت اور کتب و تصنیفات اور ملفوظات کا مطالعہ نہایت ضروری ہے۔ تاہم سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے شرائط بیعت میں نہایت اختصار مگر جچے تلے لفظوں میں ایک مومن کی زندگی کا پورا لائحہ ایسی صورت میں ہمارے سامنے رکھدیا ہے کہ ہم ہر روز بلاناغہ صبح اس کا ایک نظر میں مطالعہ کر سکتے ہیں اور ہر صبح یہ عہد اپنے دل میں کر سکتے ہیں کہ ہم اس کے مطابق آج کا دن گذاریں گے۔ اور پھر رات کو سونے سے پہلے ان شرائط بیعت سے مقابلہ کرکے اپنی دن کی کارگزاریوں کا آسانی سے جائزہ لے سکتے ہیں۔

تمام سیاسی غیر سیاسی پارٹیوں۔ جماعتوں اور تحریکوں کا دستور ہے کہ وہ اپنا لائحہ عمل تجویز کرتی ہیں عام طور پر اس کو اس جماعت یا تحریک کا منشور کہا جاتا ہے۔ خاص کر وہ تحریکیں جو کوئی نظریہ لے کر کھڑی ہوتی ہیں اپنا منشور مرتب کرتی ہیں اور جو شخص اس تحریک کو چلانے کا عزم کرتے ہیں وہ اس منشور کو اپنے اعمال میں ڈھالنے کی پوری پوری کوشش کرتے ہیں۔ اس لحاظ سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ بیعت کی شرائط جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے وضع کی ہیں اور جن کا اقرار ہر احمدی کو بیعت کے وقت لازمی ہے جماعتِ احمدیہ کا منشور ہے۔

انصار اللہ کے مبارک اجتماع کے موقعہ پر مناسب ہے کہ یہاں ان شرائط بیعت کو نقل کر دیا جائے تاکہ احباب اندازہ کر سکیں کہ بیعت کے روز سے آج تک انہوں نے ان شرائط پہ کہاں تک عمل کیا ہے اور کہاں تک کوتاہیاں کی ہیں۔ یہ ایک آئینہ ہے جس میں ہم اپنے اعمال کی تصویر دیکھ سکتے ہیں۔

حق تو یہ ہے کہ ہر احمدی کے مکان میں بلکہ مکان کے ہر کمرہ میں یہ شرائط خوش خط لکھوا کر اور چوکھٹے میں جڑوا کر آویزاں ہونی چاہئیں تاکہ ہر فرد خاندان اٹھتے بیٹھتے نظر ان پر ڈالتا رہے اور ان کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالنے کی کوشش کرتا رہے۔ اس سے بہتر منشور جو قرآن و سنت کی روشنی میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تجویز فرمایا ہے۔ دنیا کی کوئی جماعت پیش نہیں کر سکی۔ فہو ہذا۔

جماعتِ احمدیہ میں داخل ہونے کیلئے دس شرائط بیعت

(مقدس کلام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام)

(از ازالہ اوہام صفحہ ۵۴)

مضمون تبلیغ جو اس عاجز نے اشتہار یکم دسمبر ۱۸۸۸ء میں شائع کیا ہے جس میں بیعت کے لئے حق کے طالبوں کو بلایا ہے اس کی مجمل شرائط کی تشریح یہ ہے:۔

اوّل:۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرلے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہے گا۔

دوم:۔ یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور ہر ایک فسق و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہیں ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آئے۔

سوم:۔ یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسولؐ کے ادا کرتا رہے گا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا اور دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کرکے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روز اپنا ورد بنائے گا۔

چہارم:۔ یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دیگا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔

پنجم:۔ یہ کہ ہر حال رنج و راحت عُسر اور یُسر اور نعمت اور بلا میں خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا اور بہر حالت راضی بقضاء ہوگا۔ اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں تیار ہوگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیرے گا بلکہ آگے قدم بڑھائے گا۔

ششم:۔ یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا وہوس سے باز آئے گا۔ اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلّی اپنے اوپر قبول کرلے گا اور قال اللہ و قال الرسولؐ کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دے گا۔

ہفتم:۔ یہ کہ تکبّر اور نخوت کو بکلّی چھوڑ دے گا۔ اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا۔

ہشتم:۔ یہ کہ دین اور دین کی عزّت اور ہمدردیٔ اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا۔

نہم:۔ یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا۔ اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔

دہم:۔ یہ کہ اس عاجز سے عقدِ اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقتِ مرگ قائم رہے گا اور اس عقدِ اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اسکی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی آج سے چھ سال قبل کی ایک پیشگوئی اور اس کا ظہور

"ایسے سامان پیدا ہو رہے ہیں کہ ہندوستان کو شمال اور مشرق کی طرف سے شدید خطرہ پیدا ہونیوالا ہے"

"وہ خطرہ ایسا ہوگا کہ باوجود طاقت اور قوت کے ہندوستان اس کا مقابلہ نہیں کر سکے گا"

"خدا کی انگلی اشارے کر رہی ہے اور میں اسے دیکھ رہا ہوں"

امام جماعت احمدیہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج سے چھ سال قبل جماعت احمدیہ پاکستان کے جلسہ سالانہ ۱۹۵۶ء میں ۲۸ دسمبر کو تقریر کرتے ہوئے بعض خدائی اشارات کی بناء پر بین الاقوامی حالات میں چند سال کے اندر اندر ایک اہم تبدیلی رونما ہونے کا ذکر فرمایا تھا اور بتایا تھا کہ ہندوستان کو عنقریب شمال اور مشرق کی طرف سے شدید خطرہ پیدا ہونے والا ہے۔ اُس وقت اِس کے خفیف سے خفیف آثار بھی موجود نہ تھے اور کوئی نہیں کہہ سکتا تھا کہ ایسا ظہور میں آسکتا ہے۔

۱۹۵۹ء کے اوائل میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس پیشگوئی پر ابھی دو سوا دو سال ہی گزرے تھے کہ حالات نے یکایک ایک نئی کروٹ لی اور اس پیشگوئی کے پورا ہونے کے ابتدائی آثار منصۂ شہود پر آنے لگے۔ اب جبکہ اس پر بھی مزید چار سال کا عرصہ گزرنے کے بعد حالات دن بدن زیادہ یقینی صورت اختیار کرتے جا رہے ہیں اور ہندوستان کی شمالی مشرقی سرحد پر رونما ہونیوالے واقعات کے متعلق اخبارات میں روزانہ ایسی خبریں شائع ہو رہی ہیں۔ جو اس پیشگوئی کے ظہور پذیر ہونے پر دال ہیں۔ ہم ذیل میں ۱۵ مارچ ۱۹۵۷ء کے الفضل میں سے اس تقریر کا کسی قدر تفصیلی اقتباس شائع کر رہے ہیں تاکہ دنیا پر حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کے اس اعلان کی صداقت آشکار ہو سکے کہ سہ

وہ خدا اب بھی بناتا ہے جسے چاہے کلیم
اب بھی اس سے بولتا ہے جس سے وہ کرتا ہے پیار

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲۸ دسمبر ۱۹۵۶ء کو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے پیشگوئی کے رنگ میں فرمایا:۔

"ایک بات میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہمارے پاکستان میں لوگوں کو ایک بڑی مصیبت پڑی ہوئی ہے اور وہ کشمیر کا مسئلہ ہے۔ کشمیر کے مسئلہ میں آج تک پاکستان حیران بیٹھا ہے۔ اور پاکستانی گورنمنٹ سے بھی زیادہ حیران بیٹھے ہیں۔ یہ سب کو نظر آ رہا ہے کہ جب تک کشمیر نہ ملا پاکستان محفوظ نہیں رہ سکتا..... میں اپنی جماعت کو ایک تو یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آج جب دعائیں ہونگی تو کشمیر کے متعلق بھی دعائیں کریں۔ دوسرے میں انکو یہ تسلی بھی دلانا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سامان نرالے ہوتے ہیں۔ میں جب پارٹیشن کے بعد آیا تھا تو اس وقت بھی میں نے تقریروں میں اس طرف اشارہ کیا تھا مگر گورنمنٹ نے اس سے فائدہ نہیں اٹھایا اب نظر آ رہا ہے کہ وہی باتیں جن کو میں نے ظاہر کیا تھا وہ پوری ہو رہی ہیں یعنی پاکستان کو جنوب اور مشرق کی طرف سے خطرہ ہے لیکن ایسے سامان پیدا ہو رہے ہیں کہ ہندوستان کو شمال اور مشرق کی طرف سے شدید خطرہ پیدا ہونے والا ہے۔ اور وہ خطرہ ایسا ہوگا کہ باوجود طاقت اور قوت کے ہندوستان اس کا مقابلہ نہیں کر سکے گا اور روس کی ہمدردی بھی اس سے جاتی رہے گی سو دعائیں کرو اور یہ نہ سمجھو کہ ہماری گورنمنٹ کمزور ہے یا ہم کمزور ہیں۔ خدا کی انگلی اشارے کر رہی ہے اور میں اسے دیکھ رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ایسے سامان پیدا کریگا کہ روس اور اس کے دوست ہندوستان سے الگ ہو جائیں گے اور اللہ تعالیٰ ایسے سامان پیدا کریگا کہ امریکہ یہ محسوس کرے گا کہ اگر میں نے جلدی قدم نہ اٹھایا تو میرے قدم نہ اٹھانے کی وجہ سے روس اور اس کے دوست بیچ میں گھس آئیں گے پس تم مایوس نہ ہو اور خدا تعالیٰ پر توکل رکھو اللہ تعالیٰ کچھ عرصہ کے اندر ایسے سامان پیدا کر دے گا"۔

(منقول از الفضل ۱۵ مارچ ۱۹۵۷ء)

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کی مختصر روئداد

بزرگان سلسلہ کے پیغامات اور تقاریر۔ اہم دینی اور علمی مقابلے۔ مجلس شوریٰ کا انعقاد

اپنے مخصوص روایتی انداز میں لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع انیس بیس اکیس اکتوبر کو ربوہ میں منعقد ہوا۔ ربوہ کے دینی ماحول میں جمع ہونے والی احمدی خواتین نے یہ دن کسب فیض علم روحانی اور ذکر الٰہی میں بسر کئے۔ اس سال اجتماع ہر لحاظ سے گذشتہ سالوں کی نسبت زیادہ کامیاب رہا۔ اجتماع میں ۵۳ مقامات کی لجنات کی ۱۲۷ نمائندگان شامل ہوئیں ربوہ کی خواتین نے بھی خاص شوق سے حصہ لیا۔

دوران اجتماع سامعات کی تعداد دو ہزار سے بھی بڑھ جاتی رہی۔ اجتماع کا پہلا دن ناصرات الاحمدیہ کے پروگرام کے لئے مخصوص تھا۔ اسی دن رات کو بعد نماز عشاء محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے احمدی خواتین سے خطاب فرمایا اور انہیں قیمتی نصائح فرمائیں۔

بزرگان سلسلہ کے پیغامات اور تقاریر:۔ دوسرے دن حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صدارت میں خواتین کا اجتماع شروع ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد عہد نامہ کے الفاظ دہرائے گئے۔ یہ خدا تعالیٰ کا خاص فضل تھا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا پیغام خود حضور کی آواز میں ٹیپ ریکارڈ کیا ہوا سننے کا موقع ملا۔ نگاہیں تشنہ رہیں لیکن حضرت مصلح موعود کے روح پرور پیغام سے دل شاداب ہوگئے۔ خواتین نے یہ پیغام نہایت توجہ، انہماک اور ذوق و شوق سے سنا (یہ پیغام شائع ہو چکا ہے)

اس روح پرور پیغام کے بعد خواتین نے حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کے ارشادات سنے اور ان کی مادرانہ شفیق نصائح اور مشوروں سے مستفید ہوئیں۔ آپ نے اپنی تقریر میں روحانیت اور بشریت کی نہایت دلنشین انداز میں تشریح فرمائی اور خواتین کو بتایا کہ زندہ قوم کا ہر قدم آگے کی طرف اٹھتا ہے

اسکے بعد حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی بصیرت افروز تقریر شروع ہوئی آپ نے فرمایا کہ صحیح جادۂ حیات حضرت رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ ہے جسے اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے پیش فرمایا ہے اور جسے آپ نے اپنے نمونہ سے زندہ کر دیا ہے۔ آپ نے موجودہ دور کے انحطاط پذیر رجحانات فیشن پرستی و عریانی سے بچنے کی تلقین کرتے ہوئے صحیح اسلامی معاشرہ پیدا کرنے کی تلقین فرمائی اور آخر میں خلافت کی تنظیم سے وابستگی کی نصیحت فرمائی۔

اجتماع کے موقع پر مختلف تقریری مقابلے ہوئے جن میں ربوہ کے علاوہ بیرونی لجنات نے بھی حصہ لیا مجموعی طور پر ان مقابلوں کا معیار بہت اچھا رہا۔

پہلے اجلاس کے اختتام پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا پیغام بھی ٹیپ ریکارڈ پر سنایا گیا۔ آپ نے اس پیغام میں خواتین کی غیر معمولی بیداری، علمی ادبی اور دینی ترقیات کو سراہتے ہوئے انہیں تبلیغ کی طرف توجہ دلائی۔ تربیتی امور کی طرف متوجہ ہونے کی نصیحت فرمائی اور دعا کی کہ لجنہ کا یہ اجتماع ہر لحاظ سے مبارک ثابت ہو۔

تقریری مقابلے:۔ پہلے دن کے دوسرے اجلاس میں معیار دوم کا تقریری مقابلہ ہوا۔ معیار اول اور معیار دوم میں مقرر خواتین نے جن مختلف موضوعات پر تقاریر کیں ان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا شاندار کارنامہ، اسلام میں عورت کا مقام، پردہ، خلافت ثانیہ میں احمدیت کا استحکام اور اسلامی معاشرہ ہی مثالی معاشرہ ہے وغیرہ وغیرہ شامل تھے تقاریر کے علاوہ تلاوت کے مقابلے بھی ہوئے۔ تقاریر میں کراچی اور تلاوت میں سیالکوٹ کی لجنات نے نمایاں کامیابی حاصل کی اس پروگرام کے بعد مرکزی عہدہ داروں نے اپنے اپنے شعبہ جات کی کارگزاریوں کی تفصیل پڑھ کر سنائی۔ اس میں جونیئر ماڈل سکول، صنعتی نمائش، بیرونی لجنات، ناصرات الاحمدیہ، دورہ جات اور مصباح کی رپورٹیں شامل تھیں۔

مجلس شوریٰ:۔ دوسرے دن (۲۰ اکتوبر) کو آٹھ بجے شب سے دس بجے تک مجلس شوریٰ منعقد ہوئی جس میں لجنات کی نمائندگان شامل ہوئیں۔ اس میں متعدد اہم تربیتی اور تنظیمی تجاویز پاس ہوئیں اور حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ نے اہم ہدایات دیں۔

دوسرے دن کے اجلاس کی صدارت حضرت محترمہ سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ نے فرمائی۔ کارروائی کا آغاز تلاوت کلام پاک و نظم کے بعد حضرت مسیح موعودؑ کے ملفوظات سے ہوا۔ یہ اقتباس محترمہ امۃ الرشید شوکت صاحبہ مدیرہ مصباح نے پڑھ کر سنایا۔ بعد ازاں معیار سوم کے تقریری مقابلے ہوئے اسکے علاوہ انگریزی میں تقریری مقابلہ بھی ہوا اس کا موضوع تھا The role of woman in Islam ۔ ان مقابلوں کے بعد بیرونی لجنات کی نمائندگان کو اپنے خیالات کے اظہار کا موقع دیا گیا۔ انکے خیالات سے ظاہر ہوتا تھا کہ وہ احمدیت کے لئے سچی تڑپ اور کام کرنے کا ذوق و شوق رکھتی ہیں۔

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کی اختتامی تقریر:۔ پروگرام کے اختتام پر حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ نے مختصر تقریر فرمائی جس میں آپ نے اجتماع کی کارکنات کی شبانہ روز محنت کو سراہا اور حاضرین کی غیر معمولی توجہ، انہماک اور خاموشی کے علاوہ ضبط و تنظیم کی تعریف فرمائی۔ آپ نے انعام حاصل کرنے والی خواتین کو مبارکباد دی۔ کراچی کی لجنہ کی روز افزوں ترقی کے علاوہ لاہور، سیالکوٹ، کوٹ سلطان اور ربوہ کی لجنات کی بھی تعریف فرمائی۔ حضرت سیدہ موصوفہ نے اچھا کام کرنیوالی جماعتوں کو انعام کے علاوہ سند خوشنودی بھی عطا کی۔ آخر میں اجتماعی دعا کی گئی اور اس طرح لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع بخیر و خوبی ختم ہو گیا۔

(امۃ الباری ایم۔ اے۔ رپورٹر اجتماع)

قافلہ قادیان میں شامل ہونے کے خواہشمند احباب

میرے دفتر میں جلد درخواستیں بھجوا دیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ربوہ

جیسا کہ پہلے بھی اعلان کیا جا چکا ہے۔ قادیان کے قافلہ کے لئے حکومت مغربی پاکستان کے ذریعہ میرے دفتر سے درخواست بھجوا دی گئی ہے۔ اس دفعہ قادیان کا مذہبی روحانی اجتماع ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰ دسمبر ۱۹۶۲ء کو ہوگا اور قافلہ کی روانگی (بشرط منظوری) انشاء اللہ ۱۷ دسمبر کو لاہور سے ہوگی۔ اور واپسی از قادیان انشاء اللہ ۲۲ دسمبر کو ہوگی۔ احباب کامیابی کے لئے دعائیں بھی کرتے رہیں۔

جو دوست قافلہ میں رہنا چاہیں وہ میرے دفتر سے شمولیت کے لئے مطبوعہ فارم حاصل کر کے اپنے ضروری مطلوبہ کوائف بھجوا دیں۔ مندرجہ ذیل شرائط جو بہرحال ضروری ہیں انہیں ملحوظ رکھا جائے۔

۱۔ صرف ایسے دوست درخواست بھجوائیں جن کے پاس باقاعدہ منظور شدہ پاسپورٹ موجود ہو جو ہندوستان کے سفر کے لئے کام آسکے۔ نیز وہ پختہ طور پر قادیان جانے کا ارادہ بھی رکھتے ہوں اور بعد میں ارادہ ترک کر کے دفتر کی پریشانی اور ناواجب اخراجات کا موجب نہ بنیں۔

۲۔ ہر درخواست پر صدر مقامی جماعت یا امیر مقامی جماعت کی تصدیق ثبت ہونی ضروری ہے۔

۳۔ گورنمنٹ کے ملازمین کے لئے ضروری ہے کہ اپنے محکمہ کے افسر سے تحریری اجازت نامہ حاصل کریں۔ جن احباب کے پاسپورٹ موجود نہیں وہ ابھی سے اپنے اپنے ضلع کے ذریعہ پاسپورٹ تیار کرانے کی کوشش فرمائیں۔ تا کہ قافلہ میں شامل ہو کر قادیان کی زیارت اور دعاؤں کے غیر معمولی مواقع سے متمتع ہو سکیں اور جوں جوں ان کے پاسپورٹ تیار ہو جائیں وہ نظارت خدمت درویشاں سے مطبوعہ فارم حاصل کر کے اپنی درخواستیں مکمل کوائف کے ساتھ بھجواتے رہیں۔ پاسپورٹ مکمل ہونے سے پہلے میرے دفتر میں درخواست بھجوانے کی ضرورت نہیں۔

نوٹ:۔ چونکہ وقت اب بہت کم رہ گیا ہے اور افراد قافلہ کی فہرست مرتب ہو رہی ہے اسلئے خواہشمند احباب جن کے پاس پاسپورٹ موجود ہو بلا توقف دفتر خدمت درویشاں ربوہ میں اپنی درخواست بھجوا دیں۔

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد

ناظر خدمت درویشاں۔ ربوہ

کامیابی کی خوشی میں

عزیزہ بشریٰ سلطانہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب کمیشن ایجنٹ احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور نے گذشتہ دنوں میٹرک کے امتحان میں ۶۵۸ نمبر لے کر نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ اس خوشی میں انہوں نے ایک سال کے لئے کسی مستحق کے نام خطبہ نمبر جاری کرا دیا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی موجودہ کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے آمین۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مکرم عبد اللطیف صاحب ستکوہی لاہور کو مورخہ ۷ راکتوبر ۱۹۶۲ء بچی عطا فرمائی ہے نومولود کا نام "نصرت جہاں" تجویز کیا گیا ہے۔ وہ محترم مولانا غلام حسین صاحب مرحوم سابق مبلغ سنگاپور کی نواسی ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو اپنے فضل سے صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے۔ نیک صالحہ، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

مکرم عبد اللطیف صاحب ستکوہی نے اس خوشی میں ایک مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کرا دیا ہے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء

(مینیجر الفضل ربوہ)

ڈپٹی کمشنر صاحب ضلع جھنگ کا احمد نگر میں ورود

ملک احمد خاں صاحب ڈپٹی کمشنر جھنگ نے کہا ہے کہ معاشرہ کی اصلاح کے لئے ضروری ہے کہ عوام حکومت کے ساتھ تعاون کریں اور بدکردار لوگوں کو بے نقاب کریں آپ نے کہا کہ لوگوں میں یہ عادت ہونی چاہیئے کہ جرأت کے ساتھ سچی گواہی دیں تاکہ حکومت مجرموں کا بروقت تعاقب کر سکے آپ گذشتہ روز یونین کونسل نمبر ۳۹ احمد نگر ضلع جھنگ کے دفتر میں بنیادی جمہوریت کے ممبران سے خطاب کر رہے تھے

ڈپٹی کمشنر صاحب موصوف ایک مختصر دورہ پر یونین کونسل احمد نگر میں تشریف لائے تھے آپ کے ہمراہ میجر غلام حیدر صاحب چیمہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر بنیادی جمہوریت تحصیلدار صاحب چنیوٹ نائب تحصیلدار صاحب لالیاں۔ ایس ایچ او لالیاں اور ان کے سٹینو بھی تشریف لائے تھے آپ نے یونین کونسل کے دفتر کا معائنہ کیا اور کام کے تسلی بخش حالت پر خوشی و مسرت کا اظہار فرمایا آپ یونین کونسل کے ممبران سے بڑی خندہ پیشانی سے ملے اور علاقہ کے لوگوں کی شکایات بھی سنیں ملک احمد خاں صاحب نے ہدایت دی کہ آئندہ جہاں پر دورہ کا پروگرام ہو وہاں کے عوام کو قبل از وقت اطلاع ہونی چاہیئے تاکہ وہ اپنی مشکلات پیش کر سکیں۔

اس موقعہ پر یونین کونسل کے چیئرمین نے یونین کونسل کے ترقیاتی اور تعمیری پروگراموں کی رپورٹ پیش کی بعد میں ڈپٹی کمشنر صاحب نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہر یونین کونسل کے پاس اس کا اپنا دفتر ہونا ازحد ضروری ہے آپ نے کہا کہ بہتر ہوگا کہ یہ دفتر اپنی مدد آپ کے اصول پر تیار کیا جائے اس علاقہ میں گنے کی وسیع کاشت کے پیش نظر یہ تجویز زیر غور آئی کہ لالیاں میں ایک شوگر مل قائم کی جائے

علاقہ میں چوریوں کے سدباب کے لئے آپ نے نہایت مفید ہدایات دیں ایک ممبر نے کہا کہ یہ مناسب ہوگا کہ تھانہ میں ایک سرکاری جیپ ہو تاکہ مجرموں کا تعاقب کیا جا سکے آپ نے کہا کہ اصل بات یہ ہے کہ جب تک لوگوں کے اخلاق اچھے نہ ہوں اور ان میں سچ بولنے کی جرأت پیدا نہ ہو یہ تمام احتیاطی تدابیر کچھ زیادہ مفید ثابت نہیں ہو سکتیں آپ نے اس بات پر زور دیا کہ لوگوں میں سچی گواہی دینے کی جرأت ہونی چاہیئے اور رپورٹوں میں معاملہ صرف حقیقی مجرموں تک ہی محدود رکھنا چاہیئے علاقہ میں سؤروں کی کثرت کا معاملہ بھی زیر غور آیا آپ نے تجویز پیش کی کہ اگر انوار کے رزنگا نیدار صاحب اور نائب تحصیلدار صاحب بندوقوں کے لائسنس داران کی ایک جماعت کا تعاون حاصل کر لیں تو بہت جلد اس مصیبت کا قلع قمع کیا جا سکتا ہے آپ نے کہا کہ اگر مجھے بھی پروگرام کی اطلاع دی جائے تو میں بھی اس میں شرکت کروں گا۔

اس مختصر سے دورے کے بعد ڈپٹی کمشنر صاحب واپس جھنگ تشریف لے گئے۔ (نامہ نگار)

دعوت ولیمہ

مورخہ ۲۳ر اکتوبر کو محترم چوہدری علی محمد صاحب بی اے بی ٹی نے اپنے صاحبزادے مظفر احمد صاحب کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعدد صاحبزادگان۔ بزرگان سلسلہ و احباب نے کثرت کے ساتھ شرکت کی حضرت مولوی محمد الدین صاحب نے اس موقعہ پر اجتماعی دعا کرائی۔

مکرم مظفر احمد صاحب کا نکاح محترمہ فرحت بیگم صاحبہ بنت مکرم مرزا محمد حسین صاحب "گورنمنٹ پنشنر راولپنڈی" کے ساتھ جون ۶۰ء میں طے پایا تھا تقریب رخصتانہ ۲۱ر اکتوبر ۶۲ء کو راولپنڈی میں نہایت سادگی کے ساتھ عمل میں آئی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو ہر لحاظ سے جانبین کے لئے موجب خیر و برکت بنائے

گمشدہ لڑکا

ایک لڑکا مسمی محمد ارشد عرف سردار علی عمر ۱۶/۱۹ سال رنگ گندمی قد درمیانہ دائیں پسلی اور بائیں پیر پر زخم کا نشان ہے۔

موضع سیو کے ضلع سیالکوٹ سے عرصہ چار ماہ سے لاپتہ ہے جس صاحب کو علم ہو درج ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔

ناظر حسین ولد کریم بخش ممبر یونین کونسل موضع سیوکے
براستہ جاسکے چیمہ ڈاکخانہ خاص تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

کتاب ربوہ سے متعلق سلسلہ کی ایک مقتدر ہستی کی رائے

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ ایم اے صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ فرماتی ہیں:-

"قادیان سے جماعت کے بیشتر حصہ کا ہجرت کرنا خدا تعالیٰ کے منشاء اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کے مطابق تھا۔ جہاں لاکھوں مہاجرین عرصہ تک بے گھر اور بے در رہے وہاں احمدیوں کا بہت جلد ایک جگہ پر جمع ہو جانا سلسلہ کی صداقت اور حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ کی اولوالعزمی کا زبردست ثبوت ہے ان تمام حالات پر مشتمل "ربوہ" کتاب مکرمی ملک خادم حسین صاحب نے لکھی ہے جو احمدیہ لٹریچر میں ایک بیش قیمت اضافہ ہے یہ کتاب جہاں احمدیوں کے لئے ایک گائڈ کا کام دے گی وہاں ان غیر احمدیوں کے لئے جو تلاش حق کے لئے مرکز سلسلہ میں آتے ہیں بہت مفید ثابت ہوگی اور انشاء اللہ تعالیٰ تاریخ سلسلہ کے آئندہ مؤرخین کے لئے یہ کتاب ایک قیمتی ماخذ کا کام دے گی۔

احباب سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب کی اشاعت میں حصہ لیں۔"

تعمیر مسجد احمدیہ کوہاٹ کے لئے عطیہ جات کی تحریک

نظارت بیت المال نے اپنی چٹھی نمبر ۱۳۱۵ مورخہ ۳ر اگست ۶۲ء میں مسجد احمدیہ کوہاٹ کی توسیع اور مرمت کے لئے سابق صوبہ سرحد کی احمدی جماعتوں سے مبلغ چھ ہزار روپیہ فراہم کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی ہے۔

فراہمی کی غرض سے ہمارے وفود علاقہ مذکور کا دورہ کر رہے ہیں امید ہے کہ احباب جماعت ان سے تعاون فرما کر عنداللہ ماجور ہوں گے کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو خدا کے لئے گھر بناتا ہے خدا اس کا گھر جنت میں بناتا ہے کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ پیشت ادا کرنے والے احباب کے نام مسجد کی دیوار پر کندہ کر دیئے جائیں گے۔

(صدر مقامی انجمن احمدیہ کوہاٹ)

تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ جاریہ ہے

سیدنا حضرت اقدس خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد مبارک کے مطابق تعمیر مساجد میں حصہ لینا صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے اس سلسلہ میں جن مخلصین نے پانچ یا پانچ روپیہ سے زائد حصہ لیا ہے ان کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں جزاہم اللہ احسن الجزاء

قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۶۵۱	خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام	..	۴۰	روپے
۶۵۲	محترمہ احمد بیگم صاحبہ زوجہ غلام احمد صاحب بھاڈ پرالہ ضلع سیالکوٹ	..	۴۸	،،
۶۵۳	مکرم مستری مبارک احمد صاحب گھوکھر تڑگڑی ضلع گوجرانوالہ	۵۲	۱۹	،،
۶۵۴	محترمہ امتہ المجیب صاحبہ ربوہ (سوئٹزرلینڈ)	..	۱۰	،،
۶۵۵	مکرم محمد سلیمان صاحب ربوہ	..	۵	،،
۶۵۶	،، عبداللطیف صاحب ۲۲ پاکستان کوارٹر لارنس روڈ کراچی	..	۵	،،
۶۵۷	احباب جماعت احمدیہ کھوکھووالی بذریعہ مکرم ماسٹر رشید احمد صاحب باجوہ	۸۷	۱۷	،،
۶۵۸	دکانداران حلقہ گولبازار ربوہ بذریعہ میاں عبدالحق صاحب شاکر واقف زندگی	۷۶	۵۷	،،
۶۵۹	مکرم مہر محمد حیات صاحب ڈاڈہ ضلع جھنگ	..	۵	،،
۶۶۰	کارکنان صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ	..	۱۷	،،
۶۶۱	حضرت مولوی محمد الدین صاحب ناظر تعلیم ربوہ	..	۵	،،
۶۶۲	احباب جماعت احمدیہ مدوہی ضلع سیالکوٹ بذریعہ مکرم خواجہ غلام مصطفیٰ صاحب	۱۹	۱۸	،،
۶۶۳	،، ،، گجرات بذریعہ مکرم محمد رمضان صاحب	..	۴۰	،،
۶۶۴	،، ،، سرگودھا بذریعہ مکرم بابو محمد عالم صاحب	..	۳۸	،،
۶۶۵	مکرم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب سرگودھا (سوئٹزرلینڈ)	..	۲۲	،،
۶۶۶	،، شیخ وسیع الدین احمد صاحب سرگودھا (،،)	..	۲۵	،،
۶۶۷	احباب جماعت احمدیہ سیالکوٹ بذریعہ مکرم میاں محمد احمد صاحب قمر	۸۸	۷۱	،،
۶۶۸	،، ،، کوٹ مومن ضلع سرگودھا بذریعہ مکرم خواجہ منظور احمد صاحب	۲۵	۵	،،
۶۶۹	مکرم مرزا عطاء اللہ صاحب اسلامیہ پارک لاہور	..	۲۰	،،
۶۷۰	احباب جماعت احمدیہ پشاور بذریعہ مکرم میاں نثار احمد صاحب	..	۱۵۶	،،

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس اٹھارہ روپے ۱۹ روپے

اطبا کو ایلو پیتھک ادویہ کے استعمال کی اجازت

اجازت نامہ داخل کرنے کی تاریخ میں توسیع

حکومت پاکستان کے آرڈیننس ۱۹۶۲ء کے تحت ڈائرکٹر جنرل ہیلتھ کراچی نے میڈیکل کراچی پریکٹشنر۔ اطباء وغیرہ ہومیو پیتھک حضرات کو آگاہ کیا تھا کہ جو اطباء ایلوپیتھک ادویہ (انٹی بایوٹک خطرناک ادویہ) استعمال کرتے ہیں ان کو چاہیئے کہ باقاعدہ طور پر اجازت نامہ داخل کر کے اجازت حاصل کر لیں اجازت نامہ داخل کرنے کی آخری تاریخ ۳۱ر اکتوبر میں توسیع کر کے ۳۰ر نومبر کر دی گئی ہے چونکہ اطباء براہ راست درخواست نہیں دے سکتے بلکہ اپنی طبی جماعت کی وساطت سے ہی داخل کر سکتے ہیں اس لئے آل پاکستان انجمن خادم الحکمت شاہدرہ لاہور نے اجازت ناموں کے فارم شائع کئے ہیں اور فارم داخل کرنے کا انتظام کیا ہے انجمن ایسے فارم کی قیمت یا فارم داخل کرنے کا کوئی معاوضہ نہیں لے گی جو اطباء اجازت نامہ داخل کرنا چاہیں وہ صرف ایک روپیہ بذریعہ منی آرڈر خرچہ ڈاک وغیرہ بھیج کر فارم تفصیلات و ہدایات پتہ ذیل سے منگا لیں۔

محمود احمد بھبہ جنرل سیکرٹری انجمن خادم الحکمت شاہدرہ لاہور

نقد و نظر:-

"ربوہ" دار الہجرت

۳۶۰ صفحے سے زیادہ پر مشتمل کتابی سائز پر ایک مجلہ ہے جس کو کیپٹن ملک خادم حسین صاحب نے نہایت محنت اور کوشش سے مواد جمع کر کے مرتب کیا ہے بظاہر اس کو ربوہ کا گائڈ کہنا چاہیئے جس میں ربوہ کی آبادی کے آغاز سے لے کر آج تک کے حالات جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور ربوہ کی تاریخ ارتقاء پر اچھی خاصی روشنی ڈال دی گئی ہے نہ صرف یہ غیر از جماعت لوگوں کے لئے ربوہ کے متعلق مفید معلومات کا ذخیرہ ہے بلکہ جماعت کے افراد کے لئے بھی رفرنس بک کا کام دیگی چونکہ یہ مؤلف کی پہلی کوشش ہے اس لئے اس میں کچھ خامیاں رہ جانا لازمی تھیں امید ہے کہ مؤلف دوسرے ایڈیشن میں ان خامیوں کو حتی الوسع دور کرنے کی کوشش کریں گے مثلاً مضامین کی ترتیب ایسی اچھی نہیں جیسی کہ ہونی چاہیئے تصاویر کی تعداد کافی سے بھی زیادہ ہے جو کتاب کا ایک نمایاں پہلو ہے بہرحال ہر احمدی کے گھر میں اور ہر جماعتی لائبریری میں مفید ثابت ہوگی۔ مرتب اور ربوہ کے متعدد کتب فروشوں سے مل سکتی ہے۔ قیمت درجہ اول ساڑھے چار روپے مجلد درجہ دوم ساڑھے تین روپے مجلد

ہر انسان کے لئے ایک ضروری پیغام

کارڈ آنے پر **مفت**

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

پاکستان ویسٹرن ریلوے ———— راولپنڈی ڈویژن

3 — W — 775 مورخہ ۲۲ر اکتوبر ۶۲ء

ٹنڈر نوٹس

ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹس کی اساس پر درج ذیل کاموں کے لئے سربمہر ٹنڈر ۳ر نومبر ۶۲ء بارہ بجے تک وصول کئے جائیں گے۔

کام کا نام	تخمیناً لاگت	زر بیعانہ	تکمیل کی مدت
(الف) کالاباغ اور کرمانشانی کے درمیان خود دوزئی کے بند سٹیشن کو دوبارہ کھولنا	۵۰۰۰۰/-	۱۰۰۰/- روپے	چھ ماہ
(ب) کالاباغ بنول سیکشن میں قرم برج کے خراب شدہ تختوں کو بدلنا	۲۵۰۰۰/-	۵۰۰/- "	تین ماہ

۲۔ ٹنڈر مجوزہ فارموں پر اسی تاریخ کو سوا بارہ بجے بر سر عام کھولے جائیں گے۔

۳۔ جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست پر نہیں ہیں انھیں اپنے نام ٹنڈر کھلنے کی تاریخ سے پیشتر ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے راولپنڈی کے پاس درج کرا لینے چاہئیں۔

۴۔ ٹنڈر کی دستاویزات جن میں ٹنڈر فارم ٹھیکہ کی خاص شرائط (پارٹ اے اور بی) ٹنڈر کی ہدایات و تفاصیل جو بھی ہوں بعوض پانچ روپے ناقابل واپسی زیر دستخطی سے دستیاب ہو سکتے ہیں ٹھیکیداروں کو ٹھیکہ کی خاص شرائط پر منظوری کی علامت کے طور پر دستخط کرنا ہوں گے۔

۵۔ زر بیعانہ ڈویژنل پے ماسٹر پاکستان ویسٹرن ریلوے راولپنڈی کے پاس ٹنڈر کھلنے کی تاریخ سے پیشتر جمع کرا دینے چاہئیں جس کے بغیر کوئی ٹنڈر قبول نہیں کیا جائے گا۔

۶۔ ریلوے کی انتظامیہ سب سے کم نرخ والے یا کسی ٹنڈر کو منظور کرنے کی پابند نہیں اور کسی بھی ٹنڈر کو جزوی یا کلی طور پر منظور کر سکتی ہے۔

۷۔ شیڈول آف ریٹس سے کم یا زیادہ الگ الگ تین ریٹ دیئے جائیں
(الف) مع لیبر و میٹریل۔ (ب) صرف مع لیبر۔ (ج) ارتھ ورک کے لئے۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ راولپنڈی

پاکستان ویسٹرن ریلوے ———— لاہور ڈویژن۔

ٹنڈر نوٹس

درج ذیل کاموں کے لئے پرسنٹیج ریٹ کے سربمہر ٹنڈر ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹ کی اساس پر زیر دستخطی مجوزہ فارموں پر جو اس دفتر سے ۵ر نومبر ۱۹۶۲ء ساڑھے گیارہ بجے تک بعوض ایک روپیہ فی کاپی دستیاب ہو سکتے ہیں ساڑھے بارہ بجے تک وصول کریں گے جو اسی روز ساڑھے بارہ بجے بر سر عام کھولے جائیں گے۔

نمبر شمار	کام کا نام	تخمیناً لاگت بمع ٹنڈر پرسنٹیج	زر بیعانہ جو ڈویژنل پے ماسٹر لاہور کے پاس جمع کرایا جائیگا	تکمیل کی مدت
۱	چنیوٹ کے مقام پر پلان نمبر ۲۰-۵ کے مطابق ریلوے افسران کے لئے ریسٹ ہاؤس مہیا کرنا	۳۵۰۰۰/-	۷۰۰/-	چار ماہ

CNOT - 1957

۲۔ جن ٹھیکیداروں کے نام منظور شدہ فہرست پر ہیں وہی ٹنڈر دیں جن کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست پر نہیں ہیں انھیں اپنے نام کاغذات نامزدگی ہمراہ لا کر ۵ر نومبر ۶۲ء سے پیشتر رجسٹر کرا لینے چاہئیں کاغذات ان کی مالی حیثیت اور تجربہ کے سرٹیفکیٹ ہوں۔

۳۔ مفصل شرائط ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹس اور پلان زیر دستخطی کے دفتر میں کسی بھی یوم کار کو دیکھے جا سکتے ہیں ریلوے انتظامیہ سب سے کم نرخ یا کسی بھی ٹنڈر کو منظور کرنے کی پابند نہیں ہے یہ ٹھیکیداروں کے اپنے مفاد میں ہے کہ وہ زر بیعانہ ڈویژنل پے ماسٹر پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور کے پاس ۵ر نومبر ۱۹۶۲ء سے پیشتر جمع کرا دیں ٹھیکیداروں کو ریٹ پورے ہندسوں میں دینے چاہئیں آنے پائیوں میں دیئے ہوئے ریٹ مسترد کر دیئے جائیں گے ٹنڈر دہندگان کو ریٹ مع لیبر میٹریل دینے چاہئیں اور ٹنڈر دینے سے پیشتر کام کے موقع کا معائنہ کر کے اپنا اطمینان کر لینا چاہیئے۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ریلوے لاہور

اب بفضل خدا پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ کے ۲ ٹائم ربوہ سے گزرتے ہیں لاہور میانوالی۔ لاہور سرگودھا۔ گوجرانوالہ سرگودھا کیلئے

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۶۸۶۸ :- میں سردار رفیق احمد ولد ڈاکٹر نذیر احمد پیشہ ماسٹر عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیروبی صوبہ مشرقی افریقہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۲/۵/۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں کیونکہ میرے والد صاحب بفضل خدا زندہ موجود ہیں۔ میرا گزارہ اس وقت ماہوار آمد پر ہے جو -/۸۰۰ شلنگ ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ میری وفات کے وقت اگر میری کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں اپنے حصہ جائیداد کے طور پر کوئی رقم داخل خزانہ صدر انجمن کر دوں تو یہ رقم میرے حصہ جائداد سے منہا کر دی جائے گی۔

خاکسار سردار رفیق احمد ۶۲/۵/۹ - گواہ شد:- سعید احمد ناصر ۶۲/۵/۹ سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ نیروبی۔ گواہ شد:- داؤد احمد ندیم محاسب جماعت احمدیہ نیروبی ۶۲/۵/۹

نمبر ۱۶۸۶۹ :- میں ادریس نصر اللہ خاں ولد چوہدری عبداللہ خاں صاحب مرحوم جٹ ساہی پیشہ وکالت عمر ۲۷ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۲۲ سی بلاک ڈاک خانہ ماڈل ٹاؤن ضلع لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۲/۱۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ ۱۔ زرعی زمین ۲۰ ایکڑ مقام ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں ہے۔ جس کی قیمت اس وقت تقریباً ۷۰,۰۰۰ ہزار روپیہ ہے۔ یہ میری واحد ملکیت ہے۔ ۲۔ مکان مشترکہ واقعہ ڈسکہ جس میں میرے حصہ کی قیمت اندازاً ۲,۰۰۰ روپیہ ہے۔ دو کانات واقعہ ڈسکہ جس میں میرے حصہ کی قیمت اندازاً دو ہزار روپیہ ہے۔ مکان واقعہ ربوہ جس میں میرا حصہ ۳۰۰۰ روپیہ کا ہے۔ اسکے علاوہ میری کوئی اور جائداد غیر منقولہ نہیں ہے میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ میری آمدنی وکالت و حصہ جات جو میں نے مختلف کمپنیوں میں خرید رکھے ہوئے ہیں سے ہے۔ جس تعیین کرنا ممکن ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد -/۵۰۰ روپیہ آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں داخل کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائیداد پیدا کروں گا تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس جائیداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بعد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ العبد:- ادریس نصر اللہ خاں

گواہ شد:- غلام احمد فرخ مربی سلسلہ احمدیہ کراچی۔ گواہ شد:- شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

نمبر ۱۶۷۹۲ :- میں رشید احمد بھٹی ولد چوہدری شیر محمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت ۵۶/۱/۲۸ ساکن بکھی آنا ڈاک خانہ جمبراں ضلع شیخوپورہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ ستمبر ۱۹۶۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ اس وقت ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت صرف -/۱۵۰ روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد:- رشید احمد بھٹی ۶۲/۹/۲۵

گواہ شد:- محمد شفیع بقلم خود سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بکھی آنا۔

گواہ شد:- عبدالمجید ولد شیر محمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ بکھی آنا جمبراں۔

نمبر ۱۶۸۰۰ :- میں میاں فقیر محمد ولد میاں علی گوہر قوم سنجوترے پیشہ چوکیدارہ عمر ۷۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۷ء ساکن کھرپا ڈاک خانہ معظم گنج استہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ۔ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۲/۹/۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ میرا گزارہ ماہوار تنخواہ جو بذریعہ چوکیدارہ مبلغ ۱۲ روپے ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ اس کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد:- موصی میاں فقیر محمد ولد میاں علی گوہر قوم سنجوترے موضع کھرپا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ نشان انگوٹھا ۶۲/۹/۹ - گواہ شد:- چوہدری نیک محمد ولد عبداللہ موضع کھرپا۔

گواہ شد:- چوہدری محمد حسین ولد لالی خاں۔

نمبر ۱۶۸۷۰ :- میں ملک سمیع اللہ ولد حکیم مرغوب اللہ صاحب قوم اعوان پیشہ کمپاؤنڈر عمر ۲۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن شیخوپورہ شہر صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۲/۹/۲۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت بذریعہ انگریزی دوائی فروشی -/۱۰۰ روپے ماہوار ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی راقم الحروف ملک سمیع اللہ ولد حکیم مرغوب اللہ صاحب۔ فقط۔ دواخانہ جلیل مین بازار شیخوپورہ۔

العبد:- سمیع اللہ - گواہ شد:- سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ مرحوم انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت ربوہ۔ گواہ شد:- حکیم مرغوب اللہ ولد حکیم عبدالجلیل۔ جلیل دواخانہ مین بازار۔

نمبر ۱۶۸۷۱ :- میں حسن محمد ولد ابراہیم صاحب قوم کمبوہ پیشہ ملازمت عمر ۵۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۵ء ساکن موضع مدو حال شیخوپورہ معرفت حکیم مرغوب اللہ مین بازار شیخوپورہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۲/۹/۳۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ ۱۔ تین ایکڑ اراضی واقع موضع مدار ضلع شیخوپورہ میں جس کی قیمت مبلغ -/۲۶۰۰ روپیہ ہے۔ اس تین ایکڑ میں .... میری تین ہمشیرگان بھی شامل ہیں جو میری ملکیت ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بعد جائداد داخل کروں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ لیکن میرا گزارہ صرف اس جائیداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ اس وقت بذریعہ ملازمت مبلغ -/۱۲۶ روپے ماہوار ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہونگا فقط راقم الحروف حسن محمد - العبد:- حسن محمد ولد محمد ابراہیم ہیڈ کنسٹیبل ۲۹۰۹ - ۱۵-۵-۶ لاہور حال معرفت حکیم مرغوب اللہ مین بازار شیخوپورہ - گواہ شد:- سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ مرحوم انسپکٹر وصایا۔ گواہ شد:- قریشی سعید احمد اظہر ولد ماسٹر محمد علی صاحب اظہر مربی انچارج ضلع شیخوپورہ

نمبر ۱۶۸۷۲ :- میں رشیدہ بیگم زوجہ حسن محمد قوم کمبوہ پیشہ خانہ داری عمر ۳۴ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ ڈاک خانہ خاص ضلع شیخوپورہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶۲/۹/۳۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں - میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ ۱۔ مہر مبلغ پانصد روپیہ جو کہ بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ ۲۔ گلوبند طلائی وزنی ۲ ۱/۲ تولہ مالیت مبلغ -/۳۲۵ روپیہ ۳۔ کانٹے ایک جوڑی طلائی وزنی ۱/۲ ۱ تولہ مالیتی -/۱۹۵ روپے۔ ۴۔ انگوٹھیاں طلائی تین عدد وزنی ۱/۲ تولہ مالیتی مبلغ -/۶۵۔ ۵۔ رنگ طلائی ایک جوڑی وزنی ۱/۲ تولہ مالیتی مبلغ -/۶۵ روپیہ ۶۔ کڑے ایک جوڑی طلائی وزنی ۴ تولہ مالیتی مبلغ -/۵۲۰ روپیہ۔ ۷۔ ایک عدد مشین سلائی کپڑا مالیتی مبلغ -/۱۳۵ روپیہ - کل میزان مع مہر مبلغ -/۱۸۰۵ روپے۔ جو کہ میری ملکیت میں ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بعد حصہ جائیداد داخل کروں یا جائیداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت مع جائیداد وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی اگر اسکے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط الراقم الحروف حسن محمد خاوند موصیہ ۶۲/۹/۳ معرفت حکیم مرغوب اللہ مین بازار شیخوپورہ۔ الامۃ:- رشیدہ بیگم زوجہ حسن محمد گواہ شد:- قریشی سعید احمد اظہر شاہد ولد ماسٹر محمد علی صاحب اظہر مربی انچارج ضلع شیخوپورہ - گواہ شد:- سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ مرحوم انسپکٹر وصایا۔

اجتماع انصار اللہ کا افتتاحی اجلاس (بقیہ صفحہ اول)

انصار اللہ کا کام:- بعد ازاں حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے اپنے مخصوص پُر درد و پُر شوکت انداز میں انصار کو ایک روح پرور اور بصیرت افروز افتتاحی خطاب سے نوازا۔ آپ نے انصار کے مفوضہ کام کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا:

"جیسا کہ انصار اللہ کے لفظ سے ظاہر ہے انصار اللہ کا کام دراصل خدا کے کاموں میں اسے مدد دینا اور اس کی نصرت کرنا ہے۔ اور ظاہر ہے کہ یہ کام اتنا وسیع اور اتنا اہم ہے کہ جس کی نہ کوئی حد ہے اور نہ حساب۔ پس اس میں ذرا بھر بھی شک نہیں کہ ہم حقیقی معنوں میں انصار اللہ تبھی بن سکتے ہیں کہ جب خدائے عرش خود اس کام میں ہمارا ناصر بن جائے۔ کام بہت وسیع ہے اور منزل بہت دور۔ پس خدا کی نصرت کے بغیر ہم کبھی بھی انصار اللہ والے فرائض ادا کرنے کے قابل نہیں ہو سکتے۔ نحن انصار اللّٰہ کا نعرہ لگانا آسان ہے مگر حقیقی معنوں میں انصار اللہ بننا مشکل ہے اور بہت مشکل اور بہت ہی مشکل۔ اس کے لئے دن رات کا آرام تلخ کرنا پڑتا ہے اور جگر خون کی طرح بہانا پڑتا ہے۔"

خدائی نصرت حاصل کرنے کا طریق:- انصار اللہ کا کام اور اُس کی وسعت و اہمیت ذہن نشین کرانے کے بعد حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے اس کام کی باحسن وجوہ انجام دہی کے لئے خدا کی نصرت حاصل کرنے کے طریق کو بھی مسحور کن انداز میں واضح فرمایا۔ آپ نے انصار کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:- "پس سب سے پہلے اپنے انصار بھائیوں سے میری یہ درخواست ہے کہ وہ خدا تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ اس اہم اور نازک کام میں ہم سب کی نصرت فرمائے اور جو کشتی اُس نے دنیا کے وسیع سمندر میں آگے دھکیلنے کے لئے ہمارے کمزور ہاتھوں کے سپرد کر رکھی ہے اُس کے چپو خود اپنے ہاتھوں میں سنبھال لے۔ جب ہمیں یہ خدائی نصرت حاصل ہو جائے گی تو کامیابی بھی یقینی ہو گی اور آپ لوگوں کو بھی یقیناً بے حساب ثواب حاصل ہو گا اور اگر دیکھا جائے تو یہ ثواب دراصل مفت کا ثواب ہو گا کیونکہ کشتی بھی خدا کی ہے اور کشتی کا چلانے والا بھی خدا کا ہاتھ ہو گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کیا خوب فرمایا ہے کہ:-

بلعنت ایں اجرِ نصرت را دہندت اے اخی
ورنہ قضائے آسمان است ایں بہر حالت شود پیدا"

بیش بہا نصائح:- اس کے بعد اپنے افتتاحی خطاب میں حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے اطفال الاحمدیہ، خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کے نظاموں اور ان کے باہمی ربط اور گہرے تعلق کو واضح کرنے کے بعد انصار اللہ کو جماعت احمدیہ کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیا اور انہیں ان کے اہم فرائض کی طرف توجہ دلاتے ہوئے نہایت پُر اثر اور مسحور کن انداز میں بیش بہا نصائح سے نوازا اور اسلامی احکام کی بعض پُر حکمت باریکیوں کو ایسے دلنشین انداز میں واضح فرمایا کہ سامعین پر وجد کی سی کیفیت طاری ہو گئی۔ اس تعلق میں آپ نے تبلیغ اور تربیت کے بنیادی فریضے، موجودہ فتنوں کے وقت میں انصار اللہ کی بھاری ذمہ داری، جماعتی میوزیم کے قیام میں انصار اللہ کے تعاون کی اہمیت، اسلامی پردہ کے قیام اور آئندہ نسل کی تربیت کے ضمن میں ان کی اہم اور خصوصی ذمہ داریوں، نیز ملک میں بھوک ہڑتال کے بڑھتے ہوئے سراسر غیر اسلامی رجحان اور بیاہ شادیوں میں اسراف اور ناجائز مطالبات کے انسداد پر خاص زور دیا اور نہایت قیمتی ہدایات سے بہرہ ور فرمایا۔ مزید برآں آپ نے انصار اللہ کو علمی خدمت کے لئے تحریر کا ملکہ پیدا کرنے، اور زیادہ تعداد میں انصار کے اجتماعات منعقد کرنے، کتب سلسلہ کے امتحانات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے اور علی الخصوص مالی قربانیوں میں پیش پیش رہنے کی نہایت زوردار الفاظ میں تلقین فرمائی۔

علاوہ ازیں آپ نے رسالہ "انصار اللہ" کی ترتیب و تدوین اور اس کے مضامین پر خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے اس کی اشاعت کا حلقہ وسیع کرنے اور اس کے لئے مختلف موضوعات پر معیاری مضامین لکھ کر ارسال کرنے کی بھی پُر زور تحریک فرمائی۔ الغرض حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے انصار اللہ کو ایسی ایسی بیش بہا اور زریں نصائح اور ہدایات سے نوازا جو آبِ زر سے لکھے جانے کے قابل ہیں اور جن پر کما حقہ عمل کامیابی کی یقینی ضمانت پر دال ہے۔ آپ کے اس روح پرور اور بصیرت افروز خطاب کا معدنِ حقائق متن من و عن آئندہ کسی اشاعت میں ہدیہ قارئین کیا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

پرسوز اجتماعی دعا

اس روح پرور خطاب کے بعد حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے ایک پُر سوز اجتماعی دعا کرائی۔ دعا کرانے سے قبل آپ نے احباب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا اب دوست مل کر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کو ہر لحاظ سے مبارک کرے جو دوست اس میں شریک ہیں وہ یہاں سے بہترین اثر لے کر جائیں اور جو دوست اس کے پروگراموں میں حصہ لے رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی زبانوں میں اثر پیدا کرے اور روح القدس سے انکی مدد فرمائے جو دوست اس اجتماع میں شرکت کے لئے اس دفعہ یہاں نہیں آسکے اور اس کے فیوض و برکات سے براہ راست فائدہ نہیں اٹھا سکے وہ اخبارات میں اسکی کارگزاری پڑھ کر ہی اس سے استفادہ کریں اور پورے عزم و ہمت سے آئندہ منعقد ہونے والے اجتماعوں میں شرکت کر کے فائدہ اٹھائیں۔

بھارت میں ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا۔ چینی فوجوں کا دو اور چوکیوں پر قبضہ

چینی حملہ بھارت پر چڑھائی کے مترادف ہے۔ پنڈت نہرو کا اعلان

نئی دہلی ۲۷ اکتوبر۔ صدر بھارت کل ملک بھر میں ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا۔ پنڈت نہرو نے کہا ہے کہ اگرچہ چین نے اعلان جنگ نہیں کیا لیکن اس کا حملہ بھارت پر چڑھائی کے مترادف ہے۔ بھارت کی وزارت دفاع نے دعوےٰ کیا ہے کہ بھارتی فوجوں نے برما کی سرحد کے قریب چینی فوجوں کے دو حملے پسپا کر دیئے ہیں۔ چینی فوجوں نے شمال مشرقی سرحدی ایجنسی کے علاقہ میں دو اور چوکیوں پر قبضہ کر لیا ہے

صدر بھارت ڈاکٹر رادھا کرشنن نے کل ملک بھر میں ہنگامی حالت کا اعلان جاری کر دیا یہ اعلان بھارتی دستور کی دفعہ ۲۵۲ کے تحت کیا گیا ہے۔ اس دفعہ کے تحت صدر بھارت جنگ یا بھارت کے خلاف جارحیت کی صورت میں ہنگامی حالت کا اعلان کر سکتے ہیں۔ ہنگامی حالت کے دوران حکومت کو ملک میں سنسر نافذ کرنے اور افراد کو مقدمہ چلائے بغیر نظر بند کرنے کا اختیار حاصل ہو گا۔ صدر بھارت نے ایک آرڈیننس نافذ کیا ہے جس میں جنگ عظیم دوم کے دوران نافذ ڈیفنس آف انڈیا ایکٹ شامل ہے۔ اس سے بھارت میں نظم و نسق اب جنگی بنیادوں پر چلایا جائے گا۔

بھارتی وزارت دفاع کے ایک ترجمان نے اعلان کیا ہے کہ بھارتی فوجوں نے برما کی سرحد کے قریب چینی فوجوں کے دو حملوں کو پسپا کر دیا ہے۔ چینی فوجوں نے یہ حملہ ترانگ سے چند میل مشرق میں کیا تھا۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ بھارتی فوجوں نے دو سرحدی چوکیاں خالی کر دی ہیں۔ ترجمان نے دعوےٰ کیا ہے کہ چینی فوجوں کو بھاری جانی نقصان اٹھانا پڑا ہے ترجمان نے مزید بتایا کہ چینیوں نے شمال مشرقی سرحدی ایجنسی کے نظم و نسق کے مرکز پر قبضہ کرنے کے لئے ایک ڈویژن استعمال کی تھی۔

پنڈت نہرو نے کل، دہلی یونیورسٹی سٹوڈنٹس یونین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ چین نے بھارت کے خلاف اعلان جنگ نہیں کیا لیکن اس کا موجودہ حملہ پورے بھارت پر چڑھائی کے مترادف ہے۔ آپ نے کہا مجھے یقین ہے کہ بالآخر فتح ہماری ہو گی۔ پنڈت نہرو نے کل انڈین کانگرس کمیٹی کی مجلس قائمہ کو بتایا تھا کہ دفاع کی ذمہ داری مجھ پر عائد ہوتی ہے۔ لہٰذا یہ ضروری نہیں کہ میں وزارت دفاع کا قلمدان سنبھال لوں۔ کمیٹی کے سولہ ارکان نے وزیر اعظم سے وزارت دفاع کا قلمدان سنبھالنے کو کہا تھا پنڈت نہرو نے ایک اور سوال کے جواب میں کہا کہ بھارت کی غیر ذمہ داری کی پالیسی اس کے اسلحہ کی خریدکی راہ میں حائل نہیں ہو گی۔

درخواست دعا

میرے بچے احسان اللہ کا ایف اے انگریزی کا امتحان آج کل میں شروع ہونے والا ہے۔ احباب سے اسکی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(اہلیہ عباد اللہ صاحب گیانی گوجرانوالہ)

ان ارشادات کے بعد آپ نے ایک پُر سوز اجتماعی دعا کرائی جس میں جملہ حاضرین انصار و خدام شریک ہوئے اور اس طرح انصار اللہ کا بابرکت اجتماع ذکر الٰہی اور انابت الی اللہ کے روح پرور ماحول میں اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ شروع ہوا۔

عہد دہرانے کا ایمان افروز منظر

اجتماعی دعا کے بعد جملہ انصار نے کھڑے ہو کر محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی اقتدار میں اپنا عہد دہرایا۔ عہد دہرانے کا یہ منظر بھی ایک خاص شان کا حامل تھا۔ ہزاروں انصار پورے اخلاص اور دلی جوش اور عزم کے ساتھ صدر محترم کی اقتداء میں عہد کے مقدس الفاظ دہرا رہے تھے اور عزم و ثبات سے لبریز ہزاروں انصار کی پُر شوکت آواز سے اجتماع اور اس کا سارا ماحول گونج رہا تھا۔

اول اور دوم آنیوالی مجالس

عہد کے الفاظ دہرائے جانے کے بعد مکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد قائد عمومی مجلس مرکزیہ نے اعلان کیا کہ امسال جملہ مجالس میں سے مجلس انصار اللہ ملتان شہر اول اور مجلس انصار اللہ گولیکی ضلع گجرات دوم آئی ہے آپ نے حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کی خدمت میں مجلس انصار اللہ ملتان کو اپنے دست مبارک سے علم انعامی عطا فرمانے کی درخواست فرمائی۔ چونکہ مجلس انصار اللہ ملتان شہر کے زعیم صاحب اس وقت اجتماع میں موجود نہ تھے اس لئے حضرت میاں صاحب نے مکرم محبوب عالم صاحب خالد کو علم انعامی عطا کرتے ہوئے انہیں ہدایت فرمائی کہ وہ یہ علم مجلس ملتان کو پہنچا دیں۔ اسکے بعد حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی موٹر کار کے ذریعہ واپس تشریف لے گئے آپ کے تشریف لے جانے کے بعد افتتاحی اجلاس کی بقیہ کارروائی بابو قاسم الدین صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع سیالکوٹ کی صدارت میں انجام کو پہنچی (افتتاحی اجلاس اور بعد کے اجلاسوں کی مختصر روئداد آئندہ اشاعتوں میں ملاحظہ فرمائیں۔